نام کتاب: خطباتِ محمود (مجموعہ تقاریر مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ) مرتب: مولانا محمد اسمعیل شجاع آبادی

ضخامت: ۳۵۲ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: قاضی احسان اکیڈمی، بستی مٹھو شجاع آباد 03006347103

مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ پاکستان کے صاحب الرائے فقیہ، بلند پایہ محدّث اور استاذِ علوم، صاحب حال صوفی اور صفِ اوّل کے سیاست دان تھے۔ اتنی بہت سی جہات کی جامع شخصیت ہماری قابلِ فخر تاریخ میں بھی کبھی کبھی رونما ہوتی ہے، قحط الرجال کے ہمارے زمانے میں تو ایسی شخصیات کی توقع رکھنا بھی عبث ہے۔

زیرِ نظر کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ کتاب مفتی صاحب علیہ الرحمۃ کی مختلف مواقع پر کی جانے والی تقاریر کا مجموعہ ہے جسے چھے ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اوّل: مولانا مفتی محمود حیات و خدمات، باب دوم: عمائدین ملت کا خراجِ تحسین، باب سوم: نشری تقاریر (ریڈیو اور ٹی وی پر نشر ہوئیں)، باب چہارم: پارلیمنٹ سے خطاب، باب پنجم: جلسہ ہائے عام سے خطاب، باب ششم: جنرل ضیاء الحق کے زکوۃ آرڈی نینس پر فقیہانہ گرفت۔

اگر چہ کتاب میں شامل تقاریر اگر چہ بالعموم سیاسی اور حادثاتی نوعیت کی ہیں لیکن حامل المسک سے اگر مسک نہ ملے تو خوشبو تو بہر طور حاصل ہو ہی جاتی ہے۔ ایک بالغ فکر، سلیم الفطرت عالمِ ربّانی کی سیاسی اور حادثاتی نوعیت کی گفتگو بھی کتنی بصیرت افروز ہوتی ہے ملاحظہ فرمائیں، حضرت مفتی محمود صاحب فرماتے ہیں:

''ملک کے عوام ۱۹۴۷ء میں غلامی کا طوق اتارتے وقت جس طرح اخلاق سے تہی دامن تھے آج بھی وہیں کھڑے ہیں، اس میں جہاں ان کی کوتاہیوں غلط روش اور گمراہیوں کو دخل ہے وہاں اس حقیقت سے انکار کرنا بھی ظلم ہو گا کہ ہماری حکومتوں نے بھی انھیں آزادی کے صحت مند ماحول سے آشنا نہیں ہونے دیا۔ اور ملک کے خزانے میں سے اصلاحِ معاشرہ اور اسلامی ماحول پیدا کرنے کے لیے ایک پائی خرچ کرنے کو فضول خرچی اور ضیاعِ مال سمجھا گیا''۔

''(ختم نبوت کے مسئلہ پر) جے اے رحیم نے کہا آپ کو کیا حق حاصل ہے کہ آپ میرے مسلمان ہونے کا فیصلہ کریں؟ میں نے کہا مجھے حق حاصل ہے جب آپ آئین میں یہ شرط لگواتے ہیں کہ پاکستان کا صدر مسلمان ہوگا، تو پھر ہمیں یہ حق پہنچتا ہے کہ ہم دیکھیں کہ یہ شخص جو صدر بننا چاہتا ہے یہ جو امیدوار ہے صدارت کا یہ مسلمان ہے یا نہیں''۔

''پاکستان کا مسلمان بالخصوص اس مرض کا شکار ہے جسے منافقت کہتے ہیں۔ یعنی دل میں کچھ زبان پر کچھ اور۔ آج جو حالت زار ہے اس کا سبب یہی ہے۔ ایک شخص کے متعلق جانتے ہوئے کہ ظالم ہے پھر اس سے منافقت کرے کہ میں بچ جاؤں، یہ ہرگز دینداری نہیں۔ یہ کہنا کہ نفع نقصان خدا کے قبضہ میں ہے پھر کسی سے امیدیں رکھنا کہاں کا اسلام ہے؟ یہاں تو امتحان ہے آزمائش ہے''۔

حضرت مفتی صاحب مرحوم و مغفور کی ان روشن و زریں اقوال کے اس مجموعے کو ترتیب دینے پر مولانا محمد اسمعیل شجاع آبادی اور اشاعت نو پر محترم قاری ابوبکر صدیق تشکّر کے مستحق ہیں۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)